یہ کتابچہ مفت دستیاب ہے

آپ کو عید قربان کی خوشیاں مبارک ہو. اللہ تعالی آپ کے اور ہمارے تمام اعمال خیر کو قبول فرمائے. آمین (ادارہ)

قربانی کے احکام

پیش کش

جامعہ الحبیب

ناشر

دارالحبیب

رسول پور، اڈیشا، انڈیا

فہرست

احکام قربانی 5

قربانی کا معنی 5

قربانی واجب ہونے کے چند شرائط یہ ہیں... 5

قربانی کے جانور اور ان کی عمریں... 6

جانوروں کی عمریں 6

وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں... 6

ان جانوروں کی قربانی جائز ہے 7

قربانی کے جانور میں شرکت... 7

قربانی کا طریقہ 8

ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے 9

قربانی کا گوشت اور کھال کا حکم 11

حلال جانور کے اعضاء کا حکم 12

باسمہ تعالی

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم

جامعہ الحبیب

مختصر تعارف

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جامعۃ الحبیب مشرقی ہندوستان کی ایک معروف ومشہور شخصیت، حضور امام التارکین، سراج السالکین مجاہد ملت علامہ حبیب الرحمن عباسی قادری علیہ الرحمۃ والرضوان کے عظیم نام سے منسوب ہے۔ اہل سنت وجماعت کے افکار ونظریات کی روشنی میں اسلامی تعلیمات کی ترویج واشاعت میں حضرت مجاہد ملت کی خدمات جگ ظاہر ہیں۔ اس ادارہ کا سنگ بنیاد جانشین حضور مفتی اعظم ہند، تاج الشریعۃ حضرت علامہ ومفتی محمد اختر رضا خاں قادری ازہری مدظلہ العالی نے اپنے دست مبارک سے رکھا ہے۔ ان بزرگ ہستیوں کی روحانی سرپرستی میں اعلی حضرت مجدد دین وملت امام احمد رضا خان فاضل بریلوی علیہ الرحمۃ و الرضون کی تعلیمات کے موافق اہل سنت وجماعت کے افکار، نظریات اور معمولات کی اشاعت میں یہ ادارہ کامیابی کی راہ پر گامزن ہے۔

جامعۃ الحبیب کے انتظام وانصرام کے اخراجات دن بہ دن بڑھتے جارہے ہیں۔ جامعہ کے احاطے میں جاری تعمیری کام، مفت تعلیم، علاج، طعام اور قیام کی سہولیات اور تدریسی اور غیر تدریسی عملہ کے

خدمات حاصل کرنے کے اخراجات کی تکمیل کے لیے ہمارے پاس کوئی مستقل اور متعین ذرائع آمدنی نہیں ہیں۔ اب تک اپنے چند مخلص احباب اور خیر خواہوں کے تعاون کی بدولت یہ کام انجام دیتے رہے ہیں۔ مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ ان کے تعاون کو آمدنی کا مستقل ذریعہ نہیں شمار کیا جاسکتا۔ اس لیے ہم اہل سنت وجماعت کے مخیر حضرات سے گزارش کرتے ہیں کہ درست اور صحیح عقائد و معمولات کی ترویج و اشاعت کے لیے دست تعاون دراز کریں۔

آپ کے تعاون سے اڈیشہ کے مسلمانوں کے درمیان اہل سنت و جماعت کے عقائد و افکار کے مطابق اسلامی تعلیمات کی ترویج واشاعت کے میدان میں ہماری کوششوں اور ہمارے حوصلوں کو مزید تقویت ملے گی۔ اللہ تبارک وتعالی آپ کے جذبۂ خیر خواہی اور آپ کی دینی خدمات کو قبول فرمائے۔ آمین۔

آپ کا مخلص

ریاضت حسین ازہری

چیف اکزیکیوٹو آفیسر اور چیف فنکشنری

جامعۃ الحبیب

یہ کتابچہ مفت تقسیم کے لئے ہے برائے ایصال ثواب مرحوم الحاج شیخ غلام جیلانی حبیبی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

احکام قربانی

قربانی کا معنی

لفظ قربانی جو اردو میں استعمال کیا جاتا ہے اس کو عربی زبان میں "قُربان" کہتے ہیں، جیسا کہ قرآن مقدس میں موجود ہے ﴿حَتّٰی یَأْتِیَنَا بِقُرْبَانٍ تَأْکُلُهُ النَّارُ﴾ (پ۴، آیت ۱۸۳) لفظ قُربان "قُرب" سے بنا ہے، جس کا معنی ہے قریب ہونا. تو گویا قربانی اللہ عزوجل سے قریب ہونے کا ایک ذریعہ ہے کہ جو لوگ صِدق دل سے خلوص کے ساتھ قربانی کرتے ہیں وہ لوگ اللہ عزوجل سے قریب ہو جاتے ہیں.

قربانی واجب ہونے کے چند شرائط یہ ہیں

◀ **اسلام:** یعنی مسلم پر قربانی واجب ہے غیر مسلم پر نہیں۔ ◀ **اقامت:** یعنی مقیم ہونا، مسافر پر قربانی واجب نہیں۔ البتہ مسافر اگر بطور نفل قربانی کرے تو ثواب پائے گا۔ ◀ **مالدار ہونا:** یعنی مالک نصاب ہونا ، یہاں مالدار سے مراد وہی ہے جس پر صدقہ فطر واجب ہے۔ وہ مراد نہیں جس سے زکواۃ واجب ہوتی ہے، وہ شخص ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا کا مالک ہو۔ یا حاجت اصلیہ کے سوا کسی ایسی چیز کا مالک ہو جس کی قیمت ساڑھے باون تولہ چاندی یا ساڑھے سات تولہ سونا کے برابر ہو، تو وہ مالدار ہے اور اس پر قربانی واجب ہے۔ ◀ **بلوغ:** نابالغ پر قربانی واجب نہیں اگر کرے تو بہتر ہے۔ اگر کوئی شخص بالغ لڑکوں یا

بیوی کی طرف سے قربانی کرنا چاہتا ہے تو ان سے اجازت لینا شرط ہے، اس کے بغیر واجب ادا نہ ہو گا۔ مرد ہونا شرط نہیں، مالدار عورتوں پر بھی قربانی واجب ہوتی ہے، جس طرح مرد پر واجب ہے۔◀ **وقت:** وقت کا پایا جانا یعنی دس ذی الحجہ کو صبح صادق سے بارہویں ذی الحجہ کے غروب آفتاب تک ہے یعنی تین دن اور دو راتیں۔ ان دنوں کو قربانی کے دن یا ایام النحر کہتے ہیں۔

قربانی کے جانور اور ان کی عمریں

قربانی کے جانور تین قسم کے ہیں: ◀ اونٹ ◀ گائے ◀ بکری

ہر قسم میں ان کی جتنی نوعیں ہیں نر، مادہ، خصی سب کا ایک حکم ہے، یعنی سب کی قربانی ہو سکتی ہے۔ چنانچہ بھینس اور بیل گائے میں شمار ہیں۔ بھیڑ اور دنبہ بکری میں شامل ہیں۔

جانوروں کی عمریں

قربانی کے جانور کی عمریں یہ ہونی چاہئے: ◀ اونٹ ۵ سال ◀ گائے ۲ سال ◀ بکرا / بکری ا سال

اس سے کم عمر ہو تو قربانی جائز نہیں، زیادہ ہو تو جائز ہے بلکہ افضل ہے۔ البتہ دنبہ یا بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ اگر اتنا فربہ ہو کہ دور سے دیکھنے میں سال بھر کا معلوم ہو تو اس کی قربانی جائز ہے۔

وہ جانور جن کی قربانی جائز نہیں

◀ اندھا ہو ◀ کانا ہو یعنی جس کا کانا پن ظاہر ہوتا ہو ◀ تہائی سے زیادہ نظر جاتی رہی ہو ◀ لاغر یعنی کمزور ہو کہ اس کی ہڈیوں میں مغز نہ ہو ◀ لنگڑا ہو جو قربان گاہ تک اپنے پاؤں سے چل کر نہ جا سکے ◀ بیمار کے اس کی بیماری ظاہر ہوتی ہو ◀ کان، دم، چکی تہائی سے زیادہ کٹے ہوں ◀ پیدائشی کان نہ ہو ◀ ایک کان ہو ◀ دانت

نہ ہوں ◀ تھن کٹے ہوں یا خشک ہوں ◀ ناک کٹی ہو ◀ علاج کے ذریعہ دودھ خشک کردیا گیا ہو ◀ خنثی جانور جس میں نر اور مادہ دونوں کی علامتیں ہوں ◀ اور وہ جانور جو صرف غلیظ کھاتا ہو ◀ ایک پاوں کاٹ لیا گیا ہو ◀ اس حد تک جنون کہ وہ چر تا بھی نہ ہو ◀ سینگ مینگ [جڑ] تک ٹوٹ گیا ہو.

ان جانوروں کی قربانی جائز ہے

◀ بھینگا ہو ◀ جس کی نظر تہائی یا تہائی سے کم جاتی رہی ہو ◀ جس میں معمولی جنون ہو یعنی چر لیتا ہو ◀ جسے خارش ہو مگر فربہ ہو ◀ چکی، دم یا کان تہائی یا اس سے کم کٹے ہوں کان چھوٹے ہوں ◀ خصی ہو ◀ بھیڑ یا دنبے کی اون کاٹ لی گئی ہو ◀ داغا ہوا ہو ◀ جس کا دودھ نہ اترتا ہو ◀ گائے یا اونٹنی کا صرف ایک تھن بذریعہ علاج خشک کیا گیا ہو ◀ لنگڑا جانور جو چلنے میں لنگڑے پاوں سے مدد لیتا ہو ◀ جس کی چکی چھوٹی ہو ◀ جس کا سینگ مینگ سے کم ٹوٹا ہو تو ان سب صورتوں میں قربانی جائز ہے۔

قربانی کے جانور میں شرکت

گائے اور اونٹ میں سات آدمی شریک ہو سکتے ہیں، لیکن شرکاء میں سے اگر کسی شریک کا حصہ ساتویں سے کم ہو تو کسی کی قربانی نہیں ہو گی۔ ہاں ساتویں حصے سے زیادہ کی ہو سکتی ہے۔ مثلاً گائے یا اونٹ کی چھ یا پانچ یا چار افراد کی طرف سے قربانی ہو تو ہو سکتا ہے، اور یہ بھی ضروری نہیں کہ سب کے حصے برابر ہوں ۔ہاں یہ ضروری ہے کہ کسی کا حصہ ساتویں سے کم نہ ہو۔

گائے یا اونٹ کے شرکاء میں سے کوئی ایک بھی کافر یا بے دین یا بد مذہب ہو یا ان میں سے کسی کا مقصود قربانی نہیں بلکہ گوشت حاصل کرنا ہو تو کسی کی بھی قربانی نہیں ہو گی۔

قربانی کے سب شرکاء کی نیت تقرب ہو یعنی کسی کا ارادہ گوشت حاصل کرنا نہ ہو، لیکن یہ ضروری نہیں کہ وہ تقرب ایک قسم کا ہو مثلاً سب قربانی کرنا چاہتے ہوں، بلکہ قربانی کے ساتھ عقیقہ کی بھی شرکت ہو سکتی ہے کہ عقیقہ بھی تقرب کی ایک صورت ہے۔

شرکت میں قربانی ہوئی تو ضروری ہے کہ گوشت وزن کر کے تقسیم کیا جائے اندازہ سے تقسیم نہ ہو، کیونکہ ہو سکتا ہے کہ کسی کو زائد ملے یا کم یہ ناجائز ہے۔ یہ خیال کرنا کہ کم و بیش ہو گا تو ایک دوسرے کو معاف کر دیں گے یہ صحیح نہیں ہے۔ البتہ تمام حصہ دار کسی ایک شریک کو مالک بنادیں کہ وہ جسے چاہے گوشت دے اور جسے چاہے نہ دے اور اس کے نہ دینے سے کوئی شریک ناراض بھی نہ ہو تو جواز کی صورت ہو سکتی ہے، اور اسے تقسیم کرنے کے لئے وزن کرنا ضروری نہیں ہو گا۔

قربانی کا طریقہ

ذبح کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے جانور کو پانی پلا کر بائیں پہلو پر اس طرح لٹائے کہ جانور کا سر جنوب کی طرف اور منہ قبلہ کی جانب رہے، پھر دائیں ہاتھ میں تیز چھری لے اور "بسم اللہ واللہ اکبر" کہہ کر قوت و تیزی کے ساتھ گلے پر گانٹھی سے نیچے چھری چلائے، اس انداز پر کہ چاروں رگیں کٹ جائیں لیکن سر جدا نہ ہو، کاٹنا ختم ہوتے ہی جانور کو چھوڑ دے۔

ذبح میں ان چار رگوں کا کاٹنا ضروری ہے: ◀ نرخرا، جس سے سانس آتی جاتی ہے ◀ مری، جس سے کھانا پانی پیٹ میں جاتا ہے ◀ دونوں شہ رگیں جن میں خون پھرتا ہے اور جو نرخرے اور مری کے دائیں بائیں ہوتی ہیں۔

ذبح سے پہلے یہ دعا پڑھی جائے

" إِنِّي وَجَّهْتُ وَجْهِيَ لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ حَنِيفًا ۖ وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ، قُلْ إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ۔ لَا شَرِيكَ لَهُ ۖ وَبِذَٰلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا أَوَّلُ الْمُسْلِمِينَ۔ اَللّٰھم لک ومنک بِسْمِ اللّٰہِ اَللّٰہُ اَکْبَرُ" یہ دعا پڑھ کر جانور کو ذبح کر دیں۔

قربانی اپنی جانب سے کریں تو ذبح کے بعد یہ دعا پڑھیں:

"اَللّٰھُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّیْ کَمَا تَقَبَّلْتَ مِنْ خَلِیْلِکَ اِبْرَاھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَامُ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ ﷺ ."

کسی دوسرے کی جانب سے ذبح کریں تو "مِنِّیْ" کی جگہ "مِنْ" کہہ کر اس کا نام لے۔ ذبح کے بعد جب تک جانور ٹھنڈا نہ ہو جائے یعنی اس کے تمام اعضا سے روح نہ نکل جائے اس وقت تک ہاتھ پاؤں نہ کاٹیں اور نہ چمڑا اتاریں۔

جن لوگوں کی جانب سے قربانی پیش کی جارہی ہو آسانی کے لئے پہلے ان کا نام مع ولدیت اس فارم میں لکھ لے:

۱	نام		ابن / بنت	
۲	نام		ابن / بنت	
۳	نام		ابن / بنت	
۴	نام		ابن / بنت	
۵	نام		ابن / بنت	
۶	نام		ابن / بنت	
۷	نام		ابن / بنت	

قربانی کا گوشت اور کھال کا حکم

بہتر یہ ہے کہ گوشت کے تین حصے کرے ◀ ایک حصہ فقرا کو ◀ دوسرا حصہ دوست احباب واقارب کے لئے ◀ اور تیسرا حصہ اپنے گھر والوں کے لئے۔ گوشت کافر، مشرک، ہندو، بھنگی اور بے دین مرتد کو نہ دیں اور گوشت وغیرہ قصائی کو اجرت کے عوض نہیں دے سکتا۔

اگر میت کی طرف سے قربانی کی تو اس کا بھی وہی حکم ہے کہ خود کھائے اور دوسروں کو کھلائے اور اگر میت نے وصیت کی کہ اس کی طرف سے قربانی کر دینا تو اس میں سے نہ کھائے بلکہ کل گوشت فقراء میں صدقہ کر دے۔

قربانی کی کھال کو صدقہ کر دے یا کھال اپنے استعمال میں بھی لا سکتا ہے مثلاً مصلی بنالیا جائے تو جائز ہے، لیکن اگر اس کو فروخت کیا تو اس کی رقم کو صدقہ کر دے۔

مدارس دینیہ اور مساجد میں دینا جائز ہے البتہ امام مسجد کو تنخواہ کے طور پر دینا ناجائز ہے۔ اسی طرح ذبح سے پہلے قربانی کے جانور کے بال یا دودھ حاصل کرنا مکروہ ممنوع ہے، اور جانور سے نفع حاصل کرنا بھی مثلاً سواری کرنا بوجھ لادنا یا اجرت میں دینا منع ہے، اگر قربانی کے جانور کی اون کاٹ لی تو اس کو بھی صدقہ کر دے۔

مدارس اسلامیہ کے نادار اور غریب طلبہ کھالوں کا بہترین مصرف ہیں، کہ اس میں صدقہ کا ثواب بھی ہے اور احیاء دین کی خدمت بھی، لیکن اس میں انتہائی احتیاط کی ضرورت ہے کہ صحیح سنی مدارس ہوں، بے دین بد مذہب کو ہر گز نہ دیں ورنہ وبال ایمان بن جائے گا کہ وہ آپ کی قربانی کی کھال سے آپ کے ایمان کی کھال اتار دیں گے، اور سادہ لوح مسلمانوں کو گمراہ کرنے کا ذریعہ بنائیں گے۔

حلال جانور کے اعضاء کا حکم

حرام چیزیں: ◀ بہتا ہوا خون ◀ پتہ ◀ مثانہ ◀ پیشاب کی جگہ ◀ پاخانہ کی جگہ ◀ کپورے ◀ حرام مغز۔ یہ سب حرام ہیں۔

مکروہ چیزیں: ◀ تلی اور گردہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ناپسند تھے۔

جن کا کھانا مسنون ہیں: ◀ کلیجی، بکری کا سینہ اور دست زیادہ پسند تھے۔

◊◊◊